سوال

(380) بیوی کا ظہار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بعض دفعہ عورت اپنے خاوند سے کہہ دیتی ہے کہ تو مجھ پر اس طرح حرام ہے جس طرح میرا باپ یا میرا بھائی حرام ہے تو یہ ظہار کے حکم میں ہو گا؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظہار، خاوند کی طرف سے ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیوی سے کہے ''تو مجھ پر میری ماں کی طرح حرام ہے۔'' ظہار کے متعلق قرآن کریم میں ہے :

وَالَّذينَ يُظٰهِرونَ مِن نِسائِهِم ثُمَّ يَعودونَ لِما قالوا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ۚ ذٰلِكُم توعَظونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِما تَعمَلونَ خَبيرٌ ﴿٣﴾ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ۖ فَمَن لَم يَستَطِع فَإِطعامُ سِتّينَ مِسكينًا ۚ [1]

''جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمے آپس میں ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے، اس کے متعلق تمھیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے، ہاں جو شخص غلام آزاد کرنے کی ہمت نہ پائے اس کے ذمے دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں، قبل ازیں کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔''

بیوی کا شوہر کو حرام کرنا یا اسے اپنے کسی محرم رشتہ دار کے ساتھ تشبیہ دینا ظہار کے حکم میں نہیں ہے بلکہ یہ قسم کے حکم میں ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کسی چیز کو حرام کر لیا تھا جو حلال تھی، تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

قَد فَرَضَ اللَّهُ لَكُم تَحِلَّةَ أَيمٰنِكُم ۚ [2]

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کیا ہے۔''

اس بنا پر عورت کے ذمے قسم کا کفارہ دینا ہے وہ دس مساکین کو کھانا کھلائے، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھ لے جیسا کہ سورۃ المائدہ ۸۹ میں مذکور ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۵۸/المجادلہ: ۳،۴۔

[2]۶۶/التحریم: ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:331

محدث فتویٰ